Assignment

اسلامیات

عرب قبل از اسلام

1) عربوں کی معاشرتی حالت
2) عربوں کی سیاسی حالت
3) عربوں کی معاشی حالت
4) عربوں کی مذہبی حالت

1) عربوں کی معاشرتی حالت

معاشرتی طور پر ہم عربوں کو تین طبقات میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

1) حضری:- مستقل طور پر شہروں میں رہائش پذیر تھے۔
2) بدوی:- یہ لوگ خانہ بدوش اور صحرا نشینی کی زندگی گزارنے کے عادی تھے۔
3) غلام:- غلاموں کو نوکروں اور خادموں کی حیثیت رہتے تھے۔

عربوں کی معاشرتی خامیاں اور عیوب

دنیا کی شاید ہی کوئی برائی جو عربوں میں موجود نہ تھی۔

1) قتل و غارت عام تھی
2) شراب نوشی کے عادی تھے۔
3) بے شمار بیویوں پر کوئی پابندی نہ تھی۔
4) حلال و حرام کا فرق نہیں جانتے تھے۔
5) عفت و عصمت کو سرعام نیلام کیا جاتا تھا۔
6) جانوروں پر ظلم کرتے تھے۔
7) انصاف کا علم نہ تھا۔
8) بے حیائی عام تھی۔

(2) عربوں کی معاشرتی خوبیاں اور محاسن

1) عرب حریت و آزادی کے متوالے اور علمبردار تھے
2) مہمان نواز اور وعدہ نبھانے میں ضرب المثل تھے

3) عرب مستقل مزاج اور بے پناہ قوت کے حامل تھے۔

4) عرب شاعری، زبان آوری، فصاحت و بلاغت میں بے مثل تھے۔

5) اللہ تعالیٰ نے اہل عرب کو بے نظیر قوت حافظہ سے نوازا تھا۔

6) شادی کا رسم میاں بیوی کے درمیان خوشگوار روابط اور محبت پیدا کرنا ہوتی تھی۔

2) عربوں کی سیاسی حالت

خانہ بدوش زندگی سے لگاؤ، سفروں سے محبت اور جنگ و جدال کی وجہ سے ان کی طبیعتیں کسی قسم کی پابندی قبول کرنے کی عادی نہیں تھیں۔ اسی وجہ سے ان کے ہاں کوئی خاص سیاسی نظام نہیں تھا۔ سیاسی نظام درہم برہم تھا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1) کوئی اجتماعی تمدن نہ تھا۔

2) سیاسی حکومت نہیں تھی۔

3) فوجی نظام نہیں تھا۔

4) دینی علم نہ تھا۔

5) کوئی سماجی نظام نہ تھا۔

6) قبیلوں کے سردار ہی حکمران ہوتے تھے۔

اہل عرب دو بڑی نسلوں سے تعلق رکھتے تھے۔

1) قحطان یا قحطودا: یہ یمن کے رہنے والے تھے۔ سرخ لباس پہننے کی وجہ سے یہ حمیری بھی کہلانے لگے۔

2) عدنان: یہ لوگ حضرت اسماعیل کی نسل میں سے تھے۔

3) عربوں کی معاشرتی حالت

معاشرتی طور پر ہم عربوں کو تین طبقات میں تقسیم کر سکتے ہیں:

1) حضری: یہ لوگ مکمل طور پر شہروں میں رہائش پذیر تھے۔

Scanned with CamScanner

2) بادوی اہل عرب :- یہ لوگ خانہ بدوش اور صحرا نشینی کی زندگی گزارنے کے عادی تھے۔

3) غلام اہل عرب :-
عرب میں غلاموں کو نوکروں اور خادموں کی حیثیت رہتے تھے۔

3) عربوں کی مذہبی حالت :-

وہ عرب جہاں حضرت ابراہیم نے توحید الہی کا علم بلند کیا تھا اور خالصتاً خدائے واحد کی پرستش کے لیے سب سے پہلے اللہ کا گھر بنایا یہ قوم دوسری اقوام سے کچھ بہتر نہ تھی۔ اب ہم ذیل میں مذاہب عرب کا مختصر خاکہ پیش کرتے ہیں۔ اور خانہ کعبہ کے اندر تین سو ساٹھ بت تھے

1) صنم پرستی :-

عربوں کا سب سے بڑا مذہب یعنی پتھروں اور بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ ہر قبیلے اور خاندان کا علیحدہ بت تھا۔

i) لات :- بنو ثقیف کا بت تھا۔

ii) ہبل خانہ کعبہ کی چھت پر تھا۔

iii) یغوث :- قبیلہ بنو مراد کا بت تھا۔

iv) اساف :- کوہ صفا اور نائلہ کوہ مروہ پر نصب تھا۔ ان دونوں کے حضور قربانیاں دی جاتی تھیں۔

2) یہودیت :-

بت پرستی کے بعد عرب کا دوسرا اہم ترین مذہب یہودیت تھا۔

i) عرب میں 354 قبل مسیح میں آباد ہوئے۔

ii) خود کو عربوں سے اعلیٰ ارفع سمجھتے تھے۔

Scanned with CamScanner

(iii) ان کے مطابق جہنم کی آگ انہیں نہیں چھوئے گی۔

(iv) آخری نبی کی آمد کے منتظر تھے۔

3) عیسائیت :-

تیسری صدی عیسوی میں نصرانیت عرب میں داخل ہوئی۔

(i) اس وقت تک مشرقی کلیسا میں راہبانہ اور بدعتیں رواج پا چکی تھیں۔

(ii) بنو غسان اور بنو قضاعہ عیسائی اور رومی سلطنت قریب ہونے کی وجہ سے اس مذہب سے متاثر ہوئے۔

(iii) حبشہ کی عیسائی سلطنت کے آثار بھی یہاں پہنچے۔

(iv) یہ لوگ حضرت عیسیٰ کے علاوہ مریم یا ماں کے مذہب کے پیروکار تھے۔

(v) یہود عرب کے مقابلے میں ان کی اخلاقی حالت بہتر تھی۔

4) مذہب توحید :-

بقول ابن خلدون اقوام عرب کے دلوں میں دین کی تلاش کا شوق اجاگر ہوا۔

(i) انہیں بت پرستی سے نفرت ہوئی

(ii) دین ابراہیمی سیکھنے پر آمادہ ہو گئے۔

5) مجوسیت :-

ایران اور عراق کی سرحد کے قریب آباد عرب زرتشت کے آتش پرست مذہب سے متاثر ہوئے۔

(i) آگ کی پوجا کرتے تھے۔

6) عربوں کی اقتصادی حالت :-

اقتصادی اعتبار سے اہل عرب میں امیر، غریب اور متوسط ہر طرح کے لوگ پائے جاتے تھے اب ہم ذیل میں اس کا مختصر جائزہ بیان کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

1) **زراعت** :-

قرآن نے عرب کو وادی غیر ذی زرع قرار دیا ہے۔ عرب وسیع و عریض ریگستانوں اور بے آب و گیاہ پہاڑوں پر مشتمل ہے۔

2) **تجارت** :-

مکہ اور طائف کے باشندے تاجر تھے۔ قریش جیسے کہ باشعور قبائل کو تجارت میں سب سے برتری حاصل تھی۔

3) **گلہ بانی** :-

عربوں کا اہم ترین پیشہ گلہ بانی تھا۔ قرآن کریم کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ بڑے بڑے جلیل القدر انبیاء حتی کہ سید الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ نے بھی گلہ بانی کو بطور پیشہ اختیار کیا۔

4) **دیگر مختلف پیشے** :- کچھ لوگ سودی کاروبار کرتے تھے۔ شعراء میلوں اور محفلوں میں کلام سنا کر روپیہ کماتے۔ کچھ بدوی قبائل لوٹ مار کر کے راہزنی اور تجارتی قافلوں کی غارت گری کرتے ہیں آمدن کا ذریعہ بنائے ہوئے تھے۔

5) **عربوں کی اخلاقی حالت** :-

عربوں کی اخلاقی حالت انتہائی شرمناک تھی۔ ایک عورت کئی کئی خاوند رکھتی تھی۔ شراب گھٹی میں بیٹی ہوئی تھی۔ بدکاری اور حرام کاریوں کا ارتکاب کرتے تھے۔ لڑکیوں کو قتل کر دیا جاتا تھا۔ شوہر کی وفات کے بعد عورت تمام دنیاوی لذتوں سے محروم کر دی جاتی تھی اس لیے وہ شوہر کے ساتھ مر جانے کو ترجیح دیتی تھی۔

6) **عربوں کی تمدنی حالت** :- تہذیب و تمدن کے لحاظ سے عرب کے ہر علاقے کی مختلف حالت تھی۔ (1) یمن تمدنی اعتبار سے اوج کمال پر پہنچ چکا تھا۔ (2) شعر و شاعری کا بڑا رواج تھا۔ (3) مردوں کو عورتوں پر فضیلت دی جاتی تھی۔ (4) لڑائی جھگڑے عام تھے۔

Scanned with CamScanner

تعارف

اسلام سے قبل عرب کی حالت بدترین تھی لوگوں
ان میں لڑائی جھگڑے، فتنہ فساد عام تھے زیادہ تر لوگ خانہ بدوش
تھے جو ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرتے تھے اور وہ لوگ تعلیم
سے ناواقف تھے اور جو اللہ تعالیٰ نے ان پر انبیاء کرام کو بھیجا
ان کو انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور اس کے ساتھ ساتھ
الہامی کتابیں جو بھی انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی گئی
پیغمبر حضرت ابراہیم کو ماننے سے انکار کیا اور وہ نفس زندہ آگ
میں پھینک دیا جس سے بے شمار مثال جنم لے گئے جس میں
نہ کوئی ریاستوں کا باقاعدہ حصول تھے صرف گنے چنے حکمران
حکومت کرتے تھے۔ نہ کوئی فوج کا باقاعدہ انتظام تھا نہ
کوئی دینی فلسفہ۔ اس کے علاوہ وہاں عورتوں کی قدر نہیں تھی عورتوں کو
پامال کیا جاتا تھا۔ اخلاقی قدریں گر چکی تھیں۔ لوگ بتوں کو خدا مانتے
تھے کچھ آگ اور کچھ سورج کی پوجا کرتے تھے۔ سیاست کا کوئی خاص
نظام نہیں تھا۔ مزید معاشی نظام بھی کئی مسائل سے دوچار
تھا جس میں زراعت، تجارت اور گلہ بانی زیادہ مشہور تھے مگر
وہاں جو ملک پانی کے قریب تھے صرف وہی زراعت کرتے تھے باقی ممالک
زیادہ تر ریگستان ہونے کی وجہ سے غریب تھے۔ غلاموں کو ان
کے ہاں نوکر سمجھا جاتا تھا۔ **علامہ ابن خلدون لکھتے ہیں:**
کعبہ کے اندر حضرت ابراہیم کی تصویر تھی ان کے ہاتھ میں استخارے کے تیر
جو ازلام کہلاتے تھے اور ایک بھیڑ کا بچہ ان کے قریب کھڑا تھا حضرت
اسماعیل کی صورت بھی خانہ کعبہ کی زینت تھی۔ حضرت عیسی اور حضرت
مریم کی مورتیاں بھی خانہ کعبہ کے اندر موجود تھیں۔

Scanned with CamScanner